تینتالیسویں دعا

دعائے رؤیت ہلال

اَیُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّائِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِیْ فَلَکِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّ رَبِّکَ الظُّلَمَ وَ اَوْضَحَبِکَ الْبُهَمَ وَ جَعَلَکَ اٰیَةً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْکِهٖ وَ عَلَامَةً مِنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ وَامْتَهَنَکَ بِالزِّیَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَ الطُّلُوْعِ وَ الْاُفُوْلِ وَ الْاِنَارَةِ وَ الْکُسُوْفِ فِیْ کُلِّ ذٰلِکَ اَنْتَ لَهٗ مُطِیْعٌ وَ اِلٰی اِرَادَتِهٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَهٗ مَآ اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِیْ اَمْرِکَ وَ اَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِیْ شَانِکَ جَعَلَکَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّکَ وَ خَالِقِیْ وَ خَالِقَکَ وَ مُقَدِّرِیْ وَ مُقَدِّرَکَ وَ مُصَوِّرِیْ وَ مُصَوِّرَکَ اَنْ یُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اَنْ یَّجْعَلَکَ هِلَالَ بَرَکَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَیَّامُ وَ طَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامِ هِلَالَ اَمْنٍ مِنَ الْاٰفَاتِ وَ سَلَامَةٍ مِّنَ السَّیِّئَاٰتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِیْهِ وَ یُمْنٍ لَا نَکَدَ مَعَهٗ وَ یُسْرٍ لَا یُمَازِجُهٗ عُسْرٍ وَ خَیْرٍ لَا یَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَ اِیْمَانٍ وَ نِعْمَةٍ وَ اِحْسَانٍ وَ سَلَامَةٍ وَ اِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰی مَنْ طَلَعَ عَلَیْهِ وَ اَزْکٰی مَنْ نَظَرَ اِلَیْهِ وَ اَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَکَ فِیْهِ وَ وَفِّقْنَا فِیْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِیْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِیَتِکَ وَ اَوْزِعْنَا فِیْهِ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَ اَلْبِسْنَا فِیْهِ جُنَنَ الْعَافِیَةِ وَ اَتْمِمْ عَلَیْنَا بِاسْتِکْمَالِ طَاعَتِکَ فِیْهِ الْمِنَّةَ اِنَّکَ الْمَنَّانُ الْحَمِیْدُ. وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ.

۱۔ اے فرمانبردار، سرگرم عمل اور تیز رو مخلوق اور مقررہ منزلوں میں یکے بعد دیگرے وارد ہونے اور فلک نظم و تدبیر میں تصرف کرنے والے میں اس ذات پر ایمان لایا جس نے تیرے ذریعہ تاریکیوں کو روشن اور ڈھکی چھپی چیزوں کو آشکارا کیا اور تجھے اپنی شاہی و فرمانبروائی کی نشانیوں میں سے ایک نشانی اور اپنے غلبہ و اقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت قرار دیا اور تجھے بڑھنے، گھٹنے، نکلنے، چھپنے اور چمکنے گہنانے سے تسخیر کیا ۔ ان حالات میں تو اس کے زیر فرمان اور اس کے ارادہ کی جانب رواں رواں ہے۔

۲۔ تیرے بارے میں اس کی تدبیر و کارسازی کتنی عجیب اور تیری نسبت اس کی صناعی کتنی لطیف ہے۔ تجھے پیش آیندہ حالات کے لئے نئے مہینہ کی کلید قرار دیا۔

۳۔ تو اب میں اللہ تعالیٰ سے جو میرا پروردگار اور تیرا پروردگار، میرا خالق اور تیرا خالق، میرا نقش آرا اور تیرا نقش آرا اور میرا صورت گر اور تیرا صورت گر ہے سوال کرتا ہے کہ وہ رحمت نازل کرے محمد اور ان کی آل پر اور تجھے ایسی برکت والا چاند قرار دے جسے دنوں کی گردشیں زائل نہ کر سکیں اور ایسی پاکیزگی والا جسے گناہ کی کثافتیں آلودہ نہ کر سکیں ۔ ایسا چاند جو آفتوں سے بری اور برائیوں سے محفوظ ہو۔ سراسر یمن و سعادت کا چاند جس میں ذرا نحوست نہ ہو اور سراپا خیر و برکت کا چاند جسے تنگی و عسرت سے کوئی لگاؤ نہ ہو اور ایسی آسانی و کشائش کا جس میں دشواری کی آمیزش نہ ہو اور ایسی بھلائی کا جس میں برائی کا شائبہ نہ ہو۔ غرض سرتاپا امن، ایمان، نعمت، حسن عمل، سلامتی اور اطاعت و فرمانبرداری کا چاند ہو۔

۴۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جن جن پر یہ اپنا پرتو ڈالے ان سے بڑھ کر ہمیں خوشنود اور جو جو اسے دیکھے سب سے زیادہ درست کار اور جو اس مہینہ میں تیری عبادت کرے ان سب سے زیادہ خوش نصیب قرار دے اور ہمیں اس میں توبہ کی توفیق دے اور گناہوں سے دور اور معصیت کے ارتکاب سے محفوظ رکھ۔ اور ہمارے دل میں اپنی نعمتوں پر ادائے شکر کا ولولہ پیدا کر اور ہمیں امن و عافیت کی سپر میں ڈھانپ لے اور اس طرح ہم پر اپنی نعمت کو تمام کر کہ تیرے فرائض اطاعت کو پورے طور سے انجام دیں۔ بیشک تو نعمتوں کا بخشنے والا اور قابل ستائش ہے۔ رحمت فراواں نازل کرے اللہ محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر۔

urdu.duas.org